وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور اُن لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے جاتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

یا (پھر ایسا کیوں نہیں ہوتا) کہ ہم خود اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

اور بہت بڑی سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے تو اس دن مجرموں

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ

کو خوشی نہیں ہوگی بلکہ وہ کہیں گے کہ (خدایا!) ہمیں ایسی پناہ دے کہ یہ ہم سے دور ہو جائیں۔ اور ہم متوجہ ہوں گے

اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ

اُن اعمال کی طرف جو انہوں نے کیے، پھر ہم اس کو اڑتا ہوا غبار (کی طرح بے قیمت) بنا دیں گے۔ جنت

الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

والے اس دن اچھے ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے اور خواب گاہ کے اعتبار سے بھی اچھے ہوں گے۔ اور جس دن

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

آسمان بادل پر سے پھٹ جائے گا اور لگاتار فرشتے اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۣالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا

حقیقی حکومت اس دن رحمٰن تعالیٰ کے لیے ہوگی۔ اور وہ دن کافروں

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

پر بڑا سخت ہوگا۔ اور اس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا،

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى

کہے گا کہ کاش کہ میں رسول کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے افسوس!

لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ

کاش کہ فلاں کو میں دوست نہ بناتا۔ اس نے تو مجھ کو نصیحت کے

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

میرے پاس پہنچ چکنے کے بعد اس سے بہکا دیا۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو وقت پر

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا

دغا دینے والا۔ اور رسول کہیں گے اے میرے رب! یقیناً میری قوم اس

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
قرآن کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھی تھی۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے

عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ﴿٣١﴾
مجرم لوگوں کو دشمن بنایا ہے۔ اور آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
اور کافروں نے کہا کہ اس نبی پر قرآن اکٹھا ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں

وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ معٓ عند المتقدمين ١٢
اتارا گیا؟ اسی طرح (ہم نے اتارا ہے) تاکہ ہم اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اس کو

تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ
ٹھہر ٹھہر کر پڑھوایا ہے۔ اور وہ آپ کے پاس کوئی مثال نہیں لاتے مگر ہم آپ کو اس کا ٹھیک ٹھیک جواب

وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ۭ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
اور زیادہ وضاحت کے ساتھ عنایت کر دیتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ ع ٣
لے جایا جائے گا۔ یہ لوگ جگہ میں بھی بدتر اور راستہ سے بھی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ جَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی اور ہم نے اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو مددگار

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ۚ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بنایا تھا۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں جاؤ اس قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ۭ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ملیامیٹ کر دیا۔ اور قومِ نوح کو جب انہوں نے پیغمبروں کو

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا
جھٹلایا، تو ہم نے اُن کو غرق کر دیا اور ہم نے اُن کو انسانوں کے لیے ایک نشانِ (عبرت) بنا دیا۔ اور ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ۚ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ
ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور قوم عاد اور ثمود اور رس

الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ
والوں کو اور اس کے درمیان بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کو سمجھانے کے لیے مثالیں

الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ
بیان کیں۔ اور (جب وہ نہ مانے تو) ہم نے سب کو بالکل ہی برباد کر دیا۔ اور یہ (کفارِ مکہ) اس بستی پر

الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ
گذرتے رہے ہیں جس پر بہت بُری طرح (پتھروں کی) بارش برسائی گئی تھی۔ کیا پھر یہ اس کو دیکھتے نہیں رہے؟

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
بلکہ یہ قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کی امید نہیں رکھتے۔ اور جب یہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾ اِنْ كَادَ
بناتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) کیا یہی وہ شخص ہے جس کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ یہ شخص تو قریب تھا کہ

لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ
ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر دیتا اگر ہم اس پر مضبوط نہ رہتے۔ اور عنقریب

يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾
انہیں معلوم ہو جائے گا جب وہ عذاب دیکھیں گے کہ کون زیادہ گمراہ ہے؟

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ
کیا آپ نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنا لیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار

وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾ ۙ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ
رہ سکتے ہیں؟ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ۧ اَلَمْ تَرَ ع ۴
یہ تو صرف چوپاؤں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں

اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
اپنے رب کو کہ اس نے سایہ کو کیسے لمبا کیا؟ اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرایا ہوا رکھتا۔

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا
پھر ہم نے اس کا رہنما سورج بنایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف

قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا
آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ کی چیز)

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
اور نیند کو آرام کی چیز بنایا اور دن کو دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا ذریعہ بنایا۔ اور وہی اللہ ہے جو

أَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَأَنْزَلْنَا

خوشخبری دینے کے لیے اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

سے پاک کرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعہ مردہ علاقہ زندہ کردیں اور وہ پانی ہم پلاتے ہیں

مِمَّا خَلَقْنَآ أَنْعَامًا وَّأَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

اپنی مخلوق میں سے چوپاؤں کو اور بہت سے انسانوں کو۔ اور یقیناً وہ پانی کئی طریقوں سے

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَأَبٰىٓ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

اُن کے درمیان ہم نے تقسیم کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہ رہے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۖ ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

اور اُن کے ساتھ آپ بڑا جہاد کیجیے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے دو سمندر ملا کر چلائے،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ نمکین کڑوا ہے۔ اور ہم نے اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ

ایک آڑ بنا دی ہے اور ایک مضبوط روک رکھ دی ہے۔ اور وہی اللہ ہے جس نے پانی سے

بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾

انسان پیدا کیا، پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔ اور تیرا رب قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ

اور یہ اللہ کے علاوہ ایسی چیزیں پوجتے ہیں جو اُن کو نہ نفع دے سکتی ہیں اور نہ اُن کو ضرر پہنچا سکتی ہیں۔ اور

الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا

کافر اپنے رب کے خلاف مدد کرنے والا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے

وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ أَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَآءَ

والا بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر وہ جو چاہے

أَنْ يَّتَّخِذَ إِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

کہ اپنے رب کی طرف راستہ پکڑ لے۔ اور آپ توکل کیجیے اس زندہ ذات پر جسے

لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ۚ ﴿٥٨﴾
موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا کافی ہے۔

اِلَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ
وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور وہ چیزیں جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ
پیدا کیں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا۔ جو رحمٰن ہے، اس لیے اس کے متعلق کسی باخبر سے

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
پوچھ لیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدة تَبٰرَكَ
رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم سجدہ کریں اسے جس کا آپ ہمیں حکم دیں اور یہ چیز انہیں نفرت میں اور بڑھاتی ہے۔ برتر ہے

الَّذِىْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا
وہ اللہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور جس نے آسمان میں سورج

وَّ قَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
اور روشن چاند بنایا۔ اور اللہ ہی نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
اس کے لیے جو غور کرنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمٰن تعالیٰ کے بندے

الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں آہستگی سے اور جب ان سے جاہل لوگ

الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں السلام علیکم۔ اور جو اپنے رب کے سامنے سجدہ اور قیام کی حالت

سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
میں رات گزارتے ہیں۔ اور جو یوں کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا

عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۖ ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
عذاب ہٹا دے۔ یقیناً اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ یقیناً جہنم ٹھہرنے اور

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
رہنے کی بُری جگہ ہے۔ اور (رحمٰن تعالیٰ کے بندے وہ ہیں کہ) جب وہ خرچ کرتے ہیں تو اسراف نہیں کرتے

وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ
اور تنگی نہیں کرتے اور اُن کا خرچ اس کے درمیان اعتدال سے ہوتا ہے۔ اور جو

لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ
اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہیں پکارتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ
اللہ نے حرام قرار دیا مگر حق میں اور جو زنا نہیں کرتے۔ اور جو ایسا کرے گا تو وہ گناہ

اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
پائے گا۔ اس کے لیے عذاب قیامت کے دن دوگنا کیا جائے گا اور وہ اس عذاب میں

فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
ذلیل ہو کر پڑا رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے

فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
تو اللہ اُن کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو یقیناً وہ اللہ

اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
کی طرف توبہ کررہا ہے۔ اور (رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو برائی میں شریک نہیں ہوتے اور جب وہ لغویات پر

بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
گزرتے ہیں تو وقار کے ساتھ گزر جاتے ہیں۔ اور جب انہیں اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
تو اس پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ اور جو کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
اے ہمارے رب! ہمارے لیے اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما

وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
اور ہمیں متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہ وہ ہیں جنہیں ان کے صبر کے عوض (جنت کی) بالائی منزلیں

بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ
ملیں گی اور وہاں تحیہ اور سلام کے ساتھ سب انہیں ملنے آئیں گے۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

رہیں گے۔ وہ جنت ٹھہرنے اور رہنے کے لیے کتنی اچھی ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں

الربع

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

اگر تم نہ بھی پکارو۔ اب تم تو جھٹلا چکے، پھر عنقریب یہ عذاب چپک کر رہے گا۔

اٰیاتُھا ٢٢٧ (٢٦) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (٤٧) رکوعاتُھا ١١

اس میں ٢٢٧ آیتیں ہیں سورۃ الشعراء مکہ میں نازل ہوئی اور ١١ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

المنزل الخامس

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمّٓ۔ یہ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ اپنے کو ہلاک

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

کر بیٹھیں اس وجہ سے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿۴﴾

آسمان سے کوئی معجزہ اتار دیں، پھر اُن کی گردنیں اس کے سامنے جھکی رہ جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر وہ اس سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۵﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

اعراض کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے جھٹلایا، پھر اُن کے پاس اس کی حقیقت آجائے گی جس کا وہ استہزاء

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا

کیا کرتے تھے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں زمین کی طرف کہ ہم نے زمین

فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا

میں کتنے خوبصورت جوڑے اگائے۔ یقیناً اس میں نشانی ہے۔ اور

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور یقیناً آپ کا رب وہ زبردست ہے،

ع ٥

الرَّحِيْمُ ﴿۹﴾ۧ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ

نہایت رحم والا ہے۔ اور جب آپ کے رب نے موسیٰ (علیہ السلام) کو پکارا کہ آپ ظالم قوم کے پاس

الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ
جائیے۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں ہیں؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب!

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ؕ وَ يَضِيْقُ صَدْرِيْ
یقیناً میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ
اور میری زبان چلتی نہیں ، اس لیے ہارون کی طرف رسالت بھیجئے۔ اور اُن کا مجھ پر

ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ۚ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
ایک گناہ ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا کہ ہرگز نہیں۔ پھر آپ دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
جاؤ ہمارے معجزات لے کر، یقیناً ہم تمہارے ساتھ سن رہے ہیں۔ پھر تم جاؤ فرعون کے پاس، پھر اس سے

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ۙ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
کہو کہ ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ تو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ؕ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
بھیج دے۔ فرعون بولا کیا ہم نے تجھے اپنے یہاں بچپن میں نہیں پالا اور تو

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ۙ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
ہمارے اندر اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا؟ اور تو نے کی وہ حرکت جو

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
کی اور تو ناشکری کرنے والوں میں سے تھا؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے وہ حرکت کی اس وقت

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠ؕ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ
جب کہ میں ناواقف تھا۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا تو مجھے

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١ وَ تِلْكَ
میرے رب نے نبوت عطا کی اور مجھے رسولوں میں سے بنا دیا۔ اور یہ

نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٢٢ؕ
کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے اس کے مقابلہ میں کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣ؕ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
فرعون پوچھنے لگا اور تمام جہانوں کی پرورش کرنے والی چیز کیا ہے؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ
اور زمین اور اُن چیزوں کا رب ہے جو اُن کے درمیان میں ہیں، اگر تم یقین رکھتے ہو۔ فرعون نے اُن سے
حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ
کہا جو اس کے ارد گرد تھے، کیا تم سنتے نہیں ہو؟ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا وہ تمہارا اور تمہارے پہلے
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
باپ داداؤں کا رب ہے۔ فرعون بولا کہ یقیناً تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے
لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
پاگل ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ وہ تو مشرق اور مغرب اور اُن دو کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے،
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ
اگر تم عقل رکھتے ہو۔ فرعون بولا کہ اگر تم میرے علاوہ کسی کو معبود بناؤ گے
لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ
تو میں تمہیں قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ کیا اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن دلیل
مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾
لاؤں، تب بھی؟ فرعون بولا کہ پھر تو اس کو پیش کر اگر تو سچا ہے۔
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ
پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا، تو فوراً وہ صاف اژدھا بن گیا۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا ہاتھ کھینچا
ع ٢ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ
تو اسی وقت وہ دیکھنے والوں کے سامنے روشن بن گیا۔ فرعون نے درباریوں سے کہا جو اس کے ارد گرد تھے،
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
یقیناً یہ شخص ضرور ماہر جادوگر ہے۔ جو چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے نکال
بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ
دے۔ پھر تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ درباریوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں
فِي الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾
میں جادوگروں کو اکٹھا کرنے والے بھیج دو۔ جو تمہارے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آئیں۔
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ
پھر جادوگر جمع کیے گئے مقررہ دن کے مقررہ وقت پر۔ اور لوگوں سے

لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
کہا گیا، کیا تم جمع ہو گئے؟ تاکہ ہم جادوگروں کا اتباع کریں

اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا
اگر وہ غالب رہیں۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾
فرعون سے کہا کیا ہمیں مزدوری ملے گی اگر ہم غالب رہیں گے؟

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى
فرعون بولا کہ جی ہاں! اور تم اس وقت مقربین میں شامل کر دیے جاؤ گے۔ اُن سے موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
تم ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔ تو انہوں نے اپنی رسیوں اور اپنی لاٹھیوں کو ڈالا

وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى
اورانہوں نے کہا کہ فرعون کی عزت کی قسم! یقیناً ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا

مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِىَ
عصا ڈالا، تو اچانک وہ نگلنے لگا اُن چیزوں کو جو وہ جھوٹ بنا کر لائے تھے۔ پھر

السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
جادوگر سجدہ میں گر گئے۔ کہنے لگے، ہم ایمان لائے تمام جہانوں کے رب پر۔

رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ
موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے پوچھا کیا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ
اجازت دوں؟ یقیناً موسیٰ تم میں سب سے بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا۔

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
تو عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پیر جانبِ مخالف سے کاٹ

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫
دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ نقصان کوئی نہیں۔

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا
یقیناً ہم تو اپنے رب کی طرف پلٹ کر جائیں گے۔ یقیناً ہم تو اس کا لالچ رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری

رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ
خطائیں بخش دے کہ ہم سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾
کو حکم دیا کہ میرے بندوں کو لے کر رات کے وقت نکل جائیے، اس لیے کہ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ
چنانچہ فرعون نے شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیجا۔ کہ یقیناً یہ تو

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾
ایک چھوٹا سا گروہ ہے۔ اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔

وَ اِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ
اور یقیناً ہم اکٹھے ہو کر ہی ڈرا دیں گے۔ پھر ہم نے انہیں باغات سے اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ
سے نکالا۔ اور خزانوں سے اور عمدہ رہنے کی جگہوں سے۔ اسی طرح۔

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾
اور ہم نے اُن چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا۔ پھر فرعونیوں نے اُن کا پیچھا کیا سورج نکلتے ہوئے۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھی کہنے لگے یقیناً ہم تو پکڑ لیے گئے۔

قَالَ كَلَّآ ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ
موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ تو ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا سمندر پر ماریئے۔ تو سمندر پھٹ گیا اور ہر

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
حصہ عظیم پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ اور ہم نے وہاں دوسروں کو قریب پہنچا دیا۔

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن تمام کو جو آپ کے ساتھ تھے نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن میں سے اکثر

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿٦٨﴾ وَاتۡلُ ع

ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور اُن کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام)

عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿٦٩﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٧٠﴾ وقف لازم

کا قصہ تلاوت کیجیے۔ جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے ابّا اور اپنی قوم سے پوچھا کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلۡ

وہ بولے کہ ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی، پھر ہم اس پر جمے رہتے ہیں۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا

يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿٧٢﴾ اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ ﴿٧٣﴾

کیا یہ تمہاری سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو؟ یا تمہیں نفع دے سکتے ہیں یا ضرر پہنچا سکتے ہیں؟

قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ

وہ بولے بلکہ ہم نے ہمارے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٧٥﴾ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمُ

نے دیکھا جن چیزوں کی عبادت کرتے تھے۔ تم اور تمہارے گذشتہ

الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّيۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٧٧﴾

آباء و اجداد۔ تو یقیناً یہ میرے دشمن ہیں سوائے تمام جہانوں کے رب کے۔

الَّذِيۡ خَلَقَنِيۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيۡ هُوَ يُطۡعِمُنِيۡ

جس نے مجھے پیدا کیا، وہ مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی اللہ مجھے کھانا

وَيَسۡقِيۡنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيۡ

پینا دیتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہی

يُمِيۡتُنِيۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لِيۡ

مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی اللہ ہے جس سے مجھے توقع ہے کہ وہ میری خطائیں

خَطِيۡٓـَٔتِيۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبۡ لِيۡ حُكۡمًا وَّاَلۡحِقۡنِيۡ

حساب کے دن بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے حکم عطا فرما اور مجھے صلحاء

بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَاجۡعَلۡ لِّيۡ لِسَانَ صِدۡقٍ

کے ساتھ ملا دے۔ اور میرا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں

فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٨٤﴾ وَاجۡعَلۡنِيۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ﴿٨٥﴾

رکھ دے۔ اور مجھے جنتِ نعیم کے ورثاء میں سے بنا دے۔

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ

اور تو میرے ابّا کی مغفرت کر دے، یقیناً وہ گمراہ لوگوں میں سے تھا۔ اور تو مجھے اس دن رسوا نہ کرنا

يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ

جس دن مُردے قبروں سے زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ جس دن مال اور بیٹے نفع نہیں دیں گے۔ مگر وہ شخص

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾

جو اللہ کے پاس قلبِ سلیم لے کر آیا۔ اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

اور جہنم گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔ اور اُن سے کہا جائے گا کہ کہاں ہیں وہ معبود

تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ

جن کی تم اللہ کے علاوہ عبادت کرتے تھے؟ کیا وہ تمہاری مدد یا اپنا بچاؤ کر

اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ وَجُنُوْدُ

سکتے ہیں؟ پھر اس میں اوندھے منہ ڈال دیے جائیں گے، وہ بھی اور تمام سرکش بھی۔ اور ابلیس

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

کے تمام لشکر بھی۔ وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ جہنم میں آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ

اللہ کی قسم! یقیناً ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب کہ ہم رب العالمین کے ساتھ (شرکاء کو) برابر قرار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا

دیتے تھے۔ اور ہمیں تو اُن مجرموں نے ہی گمراہ کیا ہے۔ پھر ہمارا نہ کوئی

مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا

سفارش کرنے والا ہے۔ اور نہ کوئی غم خوار دوست ہے۔ تو کاش کہ ہمارے لیے دنیا میں پلٹ کر

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

جانا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب وہ زبردست ہے،

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ اِذْ قَالَ ع ٥ ٩

نہایت رحم والا ہے۔ اسی طرح نوح (علیہ السلام) کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے

لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
ان کے بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار

اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
رسول ہوں۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا
سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ تو تم اللہ

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ بولے کیا ہم آپ پر ایمان لائیں حالانکہ رذیل لوگوں نے آپ کا

الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾
اتباع کیا ہے؟ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اور مجھے کیا معلوم وہ کام جو وہ کرتے تھے۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ اَنَا
اُن کا حساب تو صرف میرے رب کے ذمہ ہے، کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان لانے والوں

بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا
کو دھتکارنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾ قَالَ
کہ اے نوح! اگر تم باز نہ آئے، تو تمہیں پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ نوح (علیہ السلام) نے فرمایا

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا النصف
اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کردے

وَّ نَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
اور بچالے مجھے اور اُن کو جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں۔ پھر ہم نے نوح (علیہ السلام) کو نجات دی

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ
اور اُن لوگوں کو جو آپ کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔ پھر ہم نے باقی لوگوں کو اس کے بعد

الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ ع ١٨/٦
والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ عاد

عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝۱۲۳ۚۖ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ
نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۱۲۴ۚ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝۱۲۵ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۲۶ۚ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ
اور میرا کہنا مانو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو

اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۲۷ؕ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً
صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر نشان تعمیر کرتے ہو عبث کام کرتے

تَعْبَثُوْنَ ۝۱۲۸ۙ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝۱۲۹ۚ
ہوئے؟ اور تم کارخانے بناتے ہو، شاید تمہیں ہمیشہ رہنا ہے۔

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝۱۳۰ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو ظالم بن کر پکڑتے ہو۔ اب اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ۝۱۳۱ۚ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۲ۚ
اور میرا کہنا مانو۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری امداد کی اُن چیزوں سے جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۳۳ۙۚ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۱۳۴ۚ اِنِّيْٓ
اس نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں، اور باغات اور چشموں کے ذریعہ امداد کی۔ یقیناً میں

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳۵ؕ قَالُوْا سَوَآءٌ
تم پر ایک بھاری دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے ہم پر

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ۝۱۳۶ۙ اِنْ هٰذَآ
برابر ہے آپ ہمیں نصیحت کریں یا نہ کریں۔ یہ تو

اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳۷ۙ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝۱۳۸ۚ فَكَذَّبُوْهُ
صرف پہلے لوگوں کی عادتیں ہیں۔ اور ہم پر تو عذاب آئے گا نہیں۔ تو انہوں نے ہود (علیہ السلام) کو جھٹلایا،

فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
پھر ہم نے انہیں ہلاک کردیا۔ یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے

مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱۳۹ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۱۴۰ۧ كَذَّبَتْ ع ۱۸ ۱۱
والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ ثمود

ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ ﴿١٤١﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ صٰلِحٌ

نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) نے فرمایا

اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ ﴿١٤٢﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ یقیناً میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿١٤٤﴾ وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔

اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ ﴿١٤٥﴾ اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ

میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ ہے۔ کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے

مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيۡنَ ۙ ﴿١٤٦﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ۙ ﴿١٤٧﴾ وَّ زُرُوۡعٍ

یہاں کی نعمتوں میں امن سے؟ باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتیوں

وَّنَخۡلٍ طَلۡعُهَا هَضِيۡمٌ ۚ ﴿١٤٨﴾ وَتَنۡحِتُوۡنَ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا

اور کھجور کے درختوں میں جن کے تازہ پھل ملائم (نرم) ہیں۔ اور تم مہارت سے پہاڑ تراش کر گھر

فٰرِهِيۡنَ ۚ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيۡعُوۡۤا

بناتے ہو۔ پھر اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے تجاوز کرنے

اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۙ ﴿١٥١﴾ الَّذِيۡنَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

والوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح

وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿١٥٢﴾ قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ۚ ﴿١٥٣﴾ مَاۤ اَنۡتَ

نہیں کرتے۔ وہ بولے کہ تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ تم نہیں ہو

اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۖۚ فَاۡتِ بِاٰيَةٍ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿١٥٤﴾

مگر ہم جیسے ایک انسان۔ اس لیے تم معجزہ لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرۡبٌ وَّلَـكُمۡ شِرۡبُ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۚ ﴿١٥٥﴾

صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یہ اونٹنی ہے، اس کے لیے ایک پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے ایک مقررہ دن کی پینے کی باری ہے۔

وَلَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اسے بُرائی سے مت چھونا، ورنہ تمہیں بھاری دن کا عذاب پکڑ لے گا۔

فَعَقَرُوۡهَا فَاَصۡبَحُوۡا نٰدِمِيۡنَ ۙ ﴿١٥٧﴾ فَاَخَذَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ

پھر انہوں نے اس کے پیر کاٹ دیے، پھر وہ نادم ہوئے۔ پھر اُن کو عذاب نے پکڑ لیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور اُن (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

٨ ع ١٩ ١٢ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

اور یقیناً آپ کا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ قومِ لوط نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

یقیناً میں تمہارا امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے ذمہ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

ہے۔ کیا تم مردوں کے پاس آتے ہو؟ تمام جہان والوں میں سے (کسی کو ایسا کرتے دیکھا؟)

وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

اپنی بیویاں چھوڑ کر، جو تمہارے رب نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں۔ بلکہ تم

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ

ایسی قوم ہو جو حد سے تجاوز کرتی ہے۔ وہ بولے اے لوط! اگر تم باز نہ آئے تو نکال دیے

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ

جاؤ گے۔لوط (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے اس عمل سے شدید نفرت رکھنے والوں میں سے ہوں۔ اے میرے

نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

رب! تو نجات دے مجھے اور میرے ماننے والوں کو اس حرکت سے جو وہ کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں اور ان کے ماننے

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا جو ہلاک ہونے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ملیامیٹ کر دیا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾

اور ہم نے اُن پر پتھر برسائے۔ پھر اُن کی بارش بُری تھی جن کو ڈرایا گیا تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

یقیناً اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور یقیناً

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ

تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اَیکہ والوں نے پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

یقیناً میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

اور میں تم سے اس پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا۔ میری اجرت تو صرف رب العالمین کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾

ذمہ ہے۔ کیل (وصاع) پورا بھر کر دو اور خسارہ پہنچانے والوں میں سے مت بنو۔

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور سیدھی ترازو سے تولو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾ وَاتَّقُوا

مت دو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے مت پھرو۔ اور ڈرو تم

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ

اس اللہ سے جس نے تمھیں اور پہلی قوموں کو پیدا کیا۔ وہ بولے بس

اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

تم پر تو جادو کر دیا گیا ہے۔ اور تم بھی تو ہم جیسے ایک انسان ہی ہو

وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا

اور یقیناً ہم تمھیں جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ اس لیے ہم پر آسمان کے ٹکڑے

مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ

آپ گرا دیجیے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرا رب

اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ

خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ پھر انھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا، تو ان کو سائبان کے دن

يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ یقیناً وہ بھاری دن کا عذاب تھا۔ یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اس میں عبرت ہے۔ اور ان (کفار) میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ ع ١٠ ١٦ ١٤
اور یقیناً تیرا رب البتہ وہ زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ ؕ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ ۙ
کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ اس کو لے کر روح الامین اترے ہیں۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ ۙ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ
آپ کے دل پر (اتارا) تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ جو سلیس عربی زبان

مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ ؕ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ
میں ہے۔ اور یقیناً یہ پہلوں کی کتابوں میں بھی تھا۔ کیا ان کے لیے یہ

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾ ؕ
نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں؟

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾ ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ
اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی ایک پر اتارتے، پھر وہ اسے اُن کے سامنے پڑھتا،

مَّا كَانُوْا بِهِ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾ ؕ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ
تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح یہ انکار مجرموں کے دلوں میں ہم نے

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾ ؕ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهِ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ
داخل کر دیا۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ

الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾ ۙ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ ۙ
لیتے ہیں۔ پھر عذاب اس طرح اچانک انہیں آ لیتا ہے کہ انہیں پتہ بھی نہیں ہوتا۔

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ ؕ اَفَبِعَذَابِنَا
پھر وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ کیا یہ ہمارا عذاب جلدی

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ۙ
طلب کر رہے ہیں؟ کیا رائے ہے اگر ہم انہیں سالہا سال سامانِ عیش دیتے رہیں۔

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ ۙ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
پھر اُن پر وہ عذاب آ جائے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ تو جن نعمتوں سے وہ لطف اٹھا رہے ہیں وہ انہیں

يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾
عذاب سے بچانے میں کام آسکیں گی؟ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے ڈرانے والے ضرور تھے۔

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾
نصیحت کے لیے۔ اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور شیاطین یہ قرآن لے کر نہیں اترے۔

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ
اور نہ اُن کے مناسب (حال) ہے اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً وہ تو اس کے سننے سے دور

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ
رکھے جاتے ہیں۔ اس لیے آپ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکاریئے، ورنہ آپ

مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾
معذّبین میں سے ہو جاؤ گے۔ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾
اور اپنا بازو پست رکھئے اُن ایمان والوں کے سامنے جنہوں نے آپ کا اتباع کیا۔

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ وَتَوَكَّلْ
پھر اگر یہ آپ کی مخالفت کریں تو آپ فرما دیجیے کہ میں بری ہوں اُن کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ اور آپ

عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾
توکل کیجیے زبردست، نہایت رحم والے اللہ پر۔ جو آپ کو دیکھتا ہے جس وقت آپ قیام کرتے ہو۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۲۰﴾
اور دیکھتا ہے آپ کے چلنے پھرنے کو سجدہ کرنے والوں کے درمیان۔ یقیناً وہ سننے والا، علم والا ہے۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ
کیا میں تمہیں خبر دوں اس شخص کی جس پر شیاطین اترتے ہیں؟ شیاطین ہر جھوٹے

اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾
گناہ گار پر اترتے ہیں۔ وہ سنی ہوئی بات کو ڈالتے ہیں اور اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ
اور گمراہ لوگ شعراء کا اتباع کرتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں

وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾
حیران گھومتے ہیں؟ اور وہ کہتے ہیں وہ بات جو وہ خود کرتے نہیں ہیں۔

مع عند المتقدمین ۱۲

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ
مگر جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور اللہ کو بہت زیادہ

كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ
یاد کیا اور جنہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا۔ اور عنقریب

ع ۱۱ / ۱۵ ۱۱ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝۲۲۷
ظالم جان لیں گے کہ وہ کیسی جگہ پلٹ کر جاتے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۹۳ (۲۷) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (۴۸) رُكُوْعَاتُهَا ۷

اس میں ۹۳ آیتیں ہیں سورۃ النمل مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝۱
طٰسٓ۔ یہ قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
ہدایت اور بشارت کے طور پر ایمان والوں کے لیے۔ جو نماز قائم کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۳
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو آخرت کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ
یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے سامنے اُن کے اعمال مزین بنا دیے ہیں، پھر وہ

يَعْمَهُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ
حیران ہیں۔ یہی ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور

فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝۵ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ
آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ والے وہی ہیں۔ اور یقیناً آپ کو یہ قرآن حکمت والے،

الثلثة مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝۶ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ
جاننے والے اللہ کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔ جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ

اِنِّىْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ
یقیناً میں نے آگ دیکھی ہے۔ میں ابھی تمہارے پاس آگ کی خبر یا سلگتا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا
انگارہ لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) آگ کے پاس آئے

نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ
تو آواز دی گئی کہ بابرکت ہے وہ ذات جو آگ میں ہے اور جو اس آگ کے ارد گرد ہے۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ
اور اللہ رب العالمین پاک ہے۔ اے موسیٰ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں،

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ
زبردست، حکمت والا۔ اور آپ اپنا عصا ڈال دیجیے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کو دیکھا کہ وہ

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى
حرکت کر رہا ہے گویا کہ باریک سانپ ہے، تو پشت پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر بھی نہیں دیکھا۔ (کہا گیا) اے موسیٰ!

لَا تَخَفْ ۗ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠
آپ نہ ڈریئے۔ اس لیے کہ میرے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ
مگر جو زیادتی کر بیٹھے، پھر برائی کے بدلہ میں نیکی کرے تو یقیناً میں بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ
نہایت رحم والا ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کیجیے، جو بغیر کسی برائی کے

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۗ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ
چمکتا ہوا نکلے گا۔ (یہ معجزہ کے طور پر ہے) نو معجزات میں شامل کر کے لے جائیے فرعون اور اس کی قوم کی طرف۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا
اس لیے کہ وہ نافرمان قوم ہے۔ پھر جب اُن کے پاس ہمارے روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا
معجزات آئے تو بولے کہ یہ تو صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے اُن

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ
معجزات کا انکار کیا ظلم اور تکبر کی بناء پر حالانکہ اُن کے دل ان کا یقین کر چکے تھے۔ پھر آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ع
کہ فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور یقیناً ہم نے داوٗد (علیہ السلام)

وَ سُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا
اورسلیمان (علیہ السلام) کوعلم دیا۔ اوراُن دونوں نے کہا کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے
عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ
ہمیں اپنے مؤمن بندوں میں سے بہت سوں پر فضیلت دی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ
دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ
السلام) کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا کہ اے انسانو! ہمیں پرندوں کی بولی کا علم دیا گیا ہے
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
اور ہمیں ہر چیز میں سے دیا گیا ہے۔ یقیناً یہ کھلا فضل
الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ
ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ان کے لشکر اکٹھے کیے گئے جنات
وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَوْا
اور انسانوں اور پرندوں میں سے، پھر ان کی جماعتیں بنائی جا رہی تھیں۔ یہاں تک کہ جب وہ
عَلٰی وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا
گذرے چیونٹیوں کے میدان پر، تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو! اپنے گھروں
مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ
میں گھس جاؤ، کہیں تمہیں سلیمان اور ان کے لشکر کچل نہ ڈالیں اس حال
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
میں کہ اُن کو پتہ نہ ہو۔ تو چیونٹی کی بات سے سلیمان (علیہ السلام) نے ہنستے ہوئے تبسم فرمایا اور کہا کہ
رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ
اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر
عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
اور میرے والدین پر کی ہے اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کر لے
وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾ وَتَفَقَّدَ
اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر دے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) نے
الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِیَ لَاۤ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ
پرندوں کی خبر لی تو فرمایا کہ کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا۔ یا وہ غیر حاضر

الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ
ہے؟ ضرور میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ
یا وہ میرے سامنے واضح دلیل پیش کرے۔ تھوڑی ہی دیر بعد ہدہد نے

فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ
کہا کہ میں نے ایسی چیز معلوم کی ہے جو آپ کو معلوم نہیں اور میں آپ کے پاس سبا سے یقینی خبر لے کر

يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ
آیا ہوں۔ یہ کہ میں نے ایک عورت کو پایا ہے جو اُن پر حکمران ہے اور اسے ہر

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا
چیز ملی ہے اور اس کے پاس ایک عظیم تخت ہے۔ میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ

يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال انہیں عمدہ

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾
بتائے ہیں، اور راستہ سے انہیں روک دیا ہے، اس لیے وہ ہدایت پر نہیں چلتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ
کہ سجدہ نہیں کرتے اس اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی

وَالْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ
چیز اور جانتا ہے جو تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾ السجدة قَالَ سَنَنْظُرُ السجدة ٨
کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا ابھی ہم دیکھیں گے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
تو سچا ہے یا جھوٹا۔ میرا یہ خط لے کر

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ
جا اور اسے اُن کی طرف ڈال دے، پھر تو اُن سے ہٹ کر دیکھ

مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ
کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ بلقیس بولی کہ اے درباریو! یقیناً میری طرف ایک قابلِ تکریم خط

كَرِيْمٌ ۝٢٩ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
ڈالا گیا ہے۔ یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور یہ کہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت

الرَّحِيْمِ ۝٣٠ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝٣١ قَالَتْ
رحم والا ہے۔ یہ کہ تم مجھ پر برتری کی کوشش نہ کرو اور میرے پاس تابعدار بن کر آ جاؤ۔ بلقیس کہنے لگی کہ

يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً
درباریو! مجھے مشورہ دو میرے معاملہ میں۔ میں کسی معاملہ کا قطعی فیصلہ نہیں

اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝٣٢ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا
کرتی جب تک کہ تم موجود نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم قوت والے اور سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝٣٣
جنگجو ہیں اور معاملہ آپ کے سپرد ہے، آپ غور کیجیے جو حکم دینا ہو۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا
بلقیس نے کہا کہ یقیناً بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر دیتے ہیں

وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝٣٤
اور اس کے معزز باشندوں کو ذلیل بنا دیتے ہیں۔ اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ
اور میں اُن کی طرف ہدیہ دے کر بھیج رہی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے

الْمُرْسَلُوْنَ ۝٣٥ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
کر آتے ہیں۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) کے پاس قاصد پہنچا، سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم مال سے

بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِ َۧ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ
میری امداد کرتے ہو؟ پھر اللہ نے جو مجھے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہیں

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝٣٦ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ
اپنے ہدیہ پر خوشی ہے؟ (نیازمندی نہیں)۔ (قاصد!) تو اُن کی طرف واپس جا، پھر ہم اُن کے پاس آئیں گے

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً
ایسے لشکر لے کر کہ جن کا اُن سے مقابلہ نہیں ہو سکے گا اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝٣٧ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ
کے نکال دیں گے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا اے درباریو! تم میں سے کون

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

میرے پاس بلقیس کا عرش لاتا ہے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس مسلمان ہو کر آئیں۔ جنات

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

میں سے ایک بڑے جن نے کہا کہ میں آپ کے پاس اسے لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

اپنی جگہ سے اٹھیں۔ اور میں یقیناً اس پر امانت دار، قوت والا ہوں۔ اُس نے کہا

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

کہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اس عرش کو آپ کے پاس لاتا ہوں اس

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

سے پہلے کہ آپ کی نظر آپ کی طرف واپس لوٹے۔ پھر جب سلیمان (علیہ السلام) نے عرش اپنے سامنے رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۗ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ

تو فرمایا کہ یہ میرے رب کا فضل ہے۔ تاکہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں

اَمْ اَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

یا ناشکری؟ اور جو شکر ادا کرے گا تو صرف اپنی ذات کے فائدہ کے لیے کرے گا۔ اور جو ناشکری کرے گا

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ

تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے، عزت والا ہے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم اس کے لیے عرش کی

اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

صورت بدل دو، دیکھیں اُسے پتہ لگتا ہے یا نہیں؟

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۗ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

پھر جب بلقیس آئی تو کہا گیا کہ کیا تیرا عرش ایسا ہی ہے؟ بلقیس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔

وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا

اور ہمیں اس سے پہلے علم دیا گیا تھا اور ہم اسلام لے آئے تھے۔ اور اسے روک رکھا تھا

مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

اُن چیزوں نے جن کی اللہ کے سوا وہ عبادت کرتی تھی۔ یقیناً بلقیس کافر قوم

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ

میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ تم محل میں چلی جاؤ۔ پھر جب اس نے محل دیکھا

حَسِبَتۡهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَيۡهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ
تو اسے پانی سے بھرا ہوا پایا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً یہ

صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِيۡرَ ؕ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ
ایسا محل ہے جو شیشہ سے بنایا گیا ہے۔ بلقیس کہنے لگی اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنی جان

نَفۡسِىۡ وَاَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَيۡمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۴۴
پر ظلم کیا اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ رب العالمین پر اسلام لے آئی۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا
اور یقیناً ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو بھیجا

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمۡ فَرِيۡقٰنِ يَخۡتَصِمُوۡنَ ۴۵
کہ تم اللہ کی عبادت کرو، تو اچانک وہ دو جماعتیں بن گئیں، آپس میں جھگڑنے لگیں۔

قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ
صالح (علیہ السلام) نے فرمایا اے میری قوم! تم بُرائی کو کیوں جلدی طلب کر رہے ہو بھلائی

الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۴۶
سے پہلے؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں طلب نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰۤئِرُكُمۡ
انہوں نے کہا کہ ہم تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں۔ صالح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ

عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ۴۷ وَكَانَ
تمہاری نحوست اللہ کے پاس ہے، بلکہ تم ایسی قوم ہو جو عذاب میں مبتلا کیے جاؤ گے۔ اور

فِى الۡمَدِيۡنَةِ تِسۡعَةُ رَهۡطٍ يُّفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ
شہر میں ایک جماعت کے نو آدمی تھے جو اس علاقہ میں فساد پھیلاتے تھے

وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ۴۸ قَالُوۡا تَقَاسَمُوۡا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ وہ بولے سب اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم رات کو صالح (علیہ السلام)

وَاَهۡلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوۡلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدۡنَا مَهۡلِكَ
اور اُن کے ماننے والوں پر حملہ کریں گے، پھر ہم اُن کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اُن کے گھر والوں کی ہلاکت

اَهۡلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ۴۹ وَمَكَرُوۡا مَكۡرًا وَّمَكَرۡنَا
کے وقت موجود نہیں تھے اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک مکر کیا اور ہم نے بھی ایک تدبیر

مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
کی اور انہیں پتہ نہیں تھا۔ پھر آپ دیکھئے کہ اُن کے مکر کا

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾
انجام کیا ہوا؟ یہ کہ ہم نے انہیں بھی اور اُن کی قوم سب کو ملیامیٹ کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
پھر یہ اُن کے مکانات اُن کے ظلم کی وجہ سے ویران پڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
عبرت ہے ایسی قوم کے لیے جو جانتی ہے۔ اور ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ
اور متقی تھے۔ اور لوط (علیہ السلام) کو بھیجا جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم بے حیائی کا ارتکاب

الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
کرتے ہو اور تم دیکھتے بھی ہو؟ کیا شہوت کے لیے تم عورتوں

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾
کو چھوڑ کر کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو جہالت کے کام کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ
پھر اُن کی قوم کا جواب نہیں تھا مگر یہ کہ انہوں نے کہا کہ تم آلِ لوط کو تمہاری

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ
بستی سے نکال دو۔ اس لیے کہ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاکباز بننا چاہتے ہیں۔ پھر ہم نے لوط (علیہ السلام) کو اور

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾
اُن کے ماننے والوں کو نجات دی مگر اُن کی بیوی۔ جس کو ہم نے مقدر کر دیا تھا ہلاک ہونے والوں میں سے۔

ع ٤ ١٤ ١٩ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾
اور ہم نے اُن پر بارش برسائی۔ پھر اُن لوگوں کی بارش کتنی بُری تھی جنہیں ڈرایا گیا تھا؟

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ
آپ فرما دیجیے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی ہو اللہ کے اُن بندوں پر جو اس نے

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾
منتخب کیے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟